سوال

ایک کرنسی کی دوسری کرنسی کے ساتھ ادھار بیع

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ء اضطراری حالات میں ایک غیر مسلم سے اس شرط پر قرض لیا کہ میں اس کے مساوی رقم آزاد کرنسی میں ادا کردوں گا، یعنی اپنے ملک کی کرنسی کے سوا کسی اور کرنسی میں اور ادا اس وقت کروں گا جب میں سعودیہ میں اپنے کام کی جگہ واپس لوٹ آؤں گا۔ اور جب ایک مدت کے بعد میں سعودیہ واپس آیا تو آزادَ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

ىد!

یہ قرض صحیح نہیں ہے کیونکہ یہ حقیقت میں حاضر کرنسی کی دوسری کرنسی کے ساتھ ادھار بیع ہے اور یہ معاملہ سودی ہے کیونکہ ایک کرنسی کی دوسری کرنسی سے بیع صرف اسی صورت میں جائز ہے جب وہ دست بدست ہو۔ لہذا آپ کو چاہیے کہ اسے صرف اتنی رقم واپس کریں جتنی آپ نے اس سے قرض لی

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج2 540

محدث فتویٰ